بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر —— یوم یک شنبہ

جلد ۳۱ | ۱۶ ماہ ہجرت ۱۳۲۲ ہش | ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ | ۱۶ ماہ مئی ۱۹۴۳ء | نمبر ۱۱۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ ماہ ہجرت ۱۳۲۲ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۱۰ بجے صبح کی اطلاع منظر ہے۔ کہ حضور کو رات بھر کھانسی رہی اور سر درد کی شکایت ہے۔ کل حضور جمعہ کے لئے مسجد میں تشریف لائے۔ مگر خطبہ نہ پڑھ سکے حضرت مولوی شیر علی صاحب نے خطبہ پڑھا۔ اور نماز پڑھائی۔ حضور نے علالت کے باعث نماز بھی بیٹھ کر پڑھی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

جناب شیخ یوسف علی صاحب عرصہ سے بیمار ہیں۔ نقاہت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

بعد از نماز جمعہ حضور نے ماسٹر عبد الرحمٰن خان صاحب بنگالی بی۔ اے ایل۔ ایل بی وکیل مدرس

روزنامہ الفضل قادیان —— ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ

گندم کی ہوش رُبا گرانی

پنجاب میں گندم کی فصل قریبًا برآمد ہو چکی ہے۔ اور یہ بات مسلّم ہے۔ کہ اس سال گندم کی فصل نہایت عمدہ رہی ہے۔ اور غلّہ بکثرت پیدا ہوا ہے۔ گورنمنٹ کا بھی یہی اندازہ ہے۔ اور پبلک رائے بھی یہی ہے لیکن اس کے باوجود گندم کا نرخ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ اور چند ہی دنوں میں کہاں سے کہاں جا پہنچا ہے نئی فصل کی برآمد سے قبل ایک روپیہ کی قریبًا پانچ سیر گندم بالعموم مل رہی تھی۔ اور آٹا سوا چار اور ساڑھے چار سیر بک رہا تھا۔ مگر نئی گندم کے بازار میں آنے کے ساتھ ساتھ نرخ بھی تیز تر ہوتا جا رہا ہے۔ ہم نے چند روز ہوئے۔ گندم کے نرخ کے متعلق ایک نوٹ لکھا تھا۔ اس وقت قادیان میں بھاؤ آٹھ اور نو روپے کے درمیان تھا۔ مگر آج یہاں گیارہ اور بارہ روپے کے درمیان ہے۔ گویا ایک ہفتہ کے اندر اندر قیمت ڈیڑھ گنا بڑھ چکی ہے۔ اور سُنا گیا ہے کہ بیرونی منڈیوں میں اس سے بھی زیادہ ہے۔ پنجاب میں بالعموم اور دیگر صوبوں میں بھی گندم لوگوں کی عام خوراک ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ایسی چیز جو عوام کے استعمال کی ہو۔ اور ان کے لئے نہایت اہمیت رکھتی ہو۔ حتیٰ کہ اس کے بغیر گزارہ ہی نہ ہو سکے۔ اس کا اتنا گراں ہو جانا کوئی معمولی بات نہیں۔ اور حکومت اگر اس گرانی کو نظر انداز کرتی ہے۔ تو وہ بہت بڑی کوتاہی کا ارتکاب کرتی ہے۔ پبلک زیست کے لئے اس قدر اہم چیز کی گرانی کو روکنا اور اسے واجبی نرخوں پر مہیا کرنے کے انتظامات کرنا حکومت کے اولین فرائض میں سے ہے۔ اور اسے اس کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ ایسی ضروری چیز کا اس قدر گراں ہوتے جانا عوام میں بے چینی پیدا کر رہا ہے۔ پھر اگر تو صرف گندم ہی گراں ہو۔ دوسری چیزیں سستی مل رہی ہوں۔ تو بھی ایک چیز کی گرانی کو برداشت کیا جا سکتا ہے۔ لیکن کون نہیں جانتا۔ کہ ایک سے ایک گرانی میں بڑھ چڑھ کر ہے۔ استعمال کی کوئی چیز تو ایسی نہیں۔ جو پہلی قیمت بلکہ دُگنی قیمت پر بھی مل سکے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ اس طرح ہر طرف گرانی ہی گرانی کا مقابلہ غریب اور اوسط درجہ کے لوگ کس طرح کر سکتے ہیں۔ ان حالات کا مقابلہ کرنا تو بڑے بڑے امراء کے لئے بھی مشکل ہے۔ چہ جائیکہ معمولی آمد کے لوگ کر سکیں۔ یہ صحیح ہے کہ جنگ کی وجہ سے لوگوں کی آمدنیاں بھی بڑھ گئی ہیں۔ لیکن آمدنیوں میں اضافہ کی نسبت اشیاء کی قیمتیں بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ اور پھر آمدنیوں میں اضافہ تو زیادہ سے زیادہ دو چار فیصدی لوگوں کو ہوا ہے۔ سب کی آمدنیاں تو نہیں بڑھ گئیں گندم کی قیمت میں یکایک اس قدر اضافہ کی کوئی وجہ بھی معلوم نہیں ہو سکی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سٹہ بازوں کی شرارت ہے۔ اور وہ ذاتی طمع اور لالچ کے لئے اس طرح بھاؤ چڑھاتے جا رہے ہیں۔ لیکن چند ایک سرمایہ پرستوں کو اس طرح کروڑہا انسانوں کی زندگی اور آرام و آسائش کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دینا کسی طرح بھی موزوں نہیں۔ ایسے ابنِ زر اور خسیس القلب لوگ ملک و قوم کے شدید ترین مجرم اور قطعًا کسی رحم کے مستحق نہیں۔ اور اگر حکومت ان کا بھی خاطر خواہ انتظام نہ کر سکے۔ اور ان کی نفع اندوزی اور حرص کا شکار ہونے سے دوسرے لوگوں کو محفوظ نہ رکھ سکے۔ تو لوگ خود حکومت کے متعلق کیا کہیں گے۔ یہ ایک نہایت ہی ضروری سوال ہے۔ اور گورنمنٹ کی فوری توجہ کا مستحق ہے۔ گندم کی گرانی نے عوام کا چین و قرار چھین رکھا ہے۔ اور ہر شخص حیرت کے ساتھ دوسرے سے پوچھتا ہے۔ کہ اب کیا ہوگا۔ حکومت کو چاہیئے۔ کہ اس کیفیت کو دور کرنے کے لئے فوری اور مؤثر اقدام کرے۔ اور واجبی نرخ پر گندم کے مہیا ہونے کا خاطر خواہ انتظام کرے۔

اس ضمن میں ہم پبلک کو بھی یہ مشورہ دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ وہ گھبرائیں نہیں۔ اول تو ایسے حالات زیادہ عرصہ تک نہیں رہ سکتے۔ اور اگر رہیں بھی۔ تو گھبراہٹ کا کوئی فائدہ نہیں۔ اور اس سے یہ مشکلات دُور نہیں ہو سکتیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کئی بار فرما چکے ہیں کہ یہ ایام بہت نازک ہیں۔ اور یہ حالت اس نزاکت کا ایک اور واضح ثبوت ہے۔ اور جیسا کہ حضور نے فرمایا ہے۔ ان مشکلات کا صحیح علاج تو یہی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے حضور سر بسجود ہو کر دُعائیں مانگی جائیں۔ اور اسی سے مدد مانگی جائے۔ دُنیا میں آج جماعت احمدیہ کے سوا اور کوئی جماعت ایسی نہیں۔ جو دُعا پر ایسا قطعی ایمان رکھتی اور سمجھتی ہو۔ کہ اس سے بڑے بڑے کوہِ گراں راستہ سے ہٹ سکتے ہیں۔ اور پھر آج دُعا کی طرف کسی کو توجہ بھی تو نہیں۔ اس لئے احباب جماعت کا فرض ہے۔ کہ پورے جوش کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان مشکلات کو دُور فرمائے۔ اور اپنے بندوں پر رحم کرے۔ دُنیا آج طرح طرح کے مصائب کا شکار ہو رہی ہے۔ اور دُنیا کا کوئی خطہ اور کوئی ملک ایسا نہیں۔ جو ان آفات اور پریشانیوں سے متاثر نہ ہو رہا ہو۔ اور یہ سب اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کا نتیجہ ہے۔ اور وہی اپنے فضل سے ان مشکلات کو دُور کر سکتا ہے۔ اس لئے اس سے دُعائیں کرتے رہنا چاہیئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بعض معین دُعائیں کرنے کی بھی ہدایت فرما چکے ہیں۔ جو بطور یاد دہانی ہم ایک گزشتہ پرچہ میں نقل کر چکے ہیں حضور کی ہدایات کے مطابق مانگتے رہنا چاہیئے۔

ضلع گورداسپور میں مخالفانہ جلسے

ضلع گورداسپور کے تین مرکزی قصبوں میں ایک ہی وقت میں مختلف انجمنوں کی طرف سے جماعت احمدیہ کے خلاف جلسے کئے جا رہے ہیں۔ ان مقامات کی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ ان کے اعتراضات کو نوٹ کر کے ان کے جوابات کے لئے جلسے کرائیں۔ اور مرکز کو مطلع کریں۔

۱۵-۱۶ مئی ۱۹۴۳ء کو دھاریوال میں مسلم ایسوسی ایشن جلسہ کر رہی ہے۔ اور اسی تاریخ کو بٹالہ میں احرار کا جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں مولوی عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور پیر فیض الحسن صاحب آلومہاری وغیرہ شریک ہونگے۔ انہی تاریخوں کو فتح گڑھ چوڑیاں انجمن اتحاد المسلمین اہلحدیث کا جلسہ ہو رہا ہے۔ مخالفت کے وقت میں تبلیغ مؤثر ہوتی ہے۔ احباب کو اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر زیادہ سے زیادہ تبلیغ پر زور دینا چاہیئے۔

خاکسار دل محمد نائب نگران اعلیٰ مقامی تبلیغ

براہین احمدیہ کا عربی ترجمہ

حضرت مولوی غلام نبی صاحب مولوی فاضل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے ایک بزرگ ہیں مولوی صاحب موصوف پہلے شخص ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں مصر گئے تھے۔ اور سلسلہ کا پیغام انہوں نے سب سے پہلے عربی ممالک میں پہونچایا تھا۔ مولوی صاحب موصوف مدرسہ احمدیہ کے اساتذہ میں سے تھے مگر کچھ عرصہ سے پنشن لے چکے ہیں پنشن لینے کے بعد انہوں نے براہین احمدیہ کے ترجمہ کا کام شروع کیا تھا۔ اب نہائت مسرت سے احباب جماعت یہ سنیں گے۔ کہ آپ براہین احمدیہ کے چاروں حصوں کا عربی ترجمہ ختم کر چکے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف کا یہ کارنامہ بڑا شاندار اور ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ یقیناً اس کتاب کی اشاعت عربی ممالک کے لئے نہائت عمدہ نتائج پیدا کرے گی۔

مولوی صاحب موصوف سے تعارف رکھنے والے دوست جانتے ہیں۔ کہ آپ کی صحت بہت کمزور ہے۔ مگر اس کے باوجود ضعیف العمری میں انہوں نے یہ شاندار کام کیا ہے۔ احباب سلسلہ دعا کریں۔ کہ مولوی صاحب موصوف کو اس سلسلہ میں مزید خدمات سرانجام دینے کا موقعہ ملے۔

درود بر مسیح موعود

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

الٰہی احمدِ مرسل کی آل میں برکت
حضورِ ختمِ رسل کا جلال بالا ہو
شفا و خلقِ طیور و دمِ مسیحائی
طفیلِ حضرتِ احمد رجالِ فارس کے
مقامِ مہدی و عیسیٰ پہ رحمتیں بے حد
خدایا۔ کوثر و تسنیم کی طرح کر دے
بڑھے اور ایسی بڑھے شانِ احمدیت کی
"چنیں زمانہ چنیں دور۔ اینچنیں برکات"
تری رضا کی بشارت ہو نصرتوں کا نزول
لقائے حضرتِ باری ہو زندگی کی مراد
جبیں پہ ثبت نقوشِ امامِ مہدیؑ ہوں
قدم قدم پہ ترقی ہو ربِّ زدنی میں
بڑھے چلیں یہ محبت۔ یہ عشق۔ یہ انوار
کچھ ایسے فضل ہوں ہم پر۔ کہ ابتلا کی ایسی
صفائے ظاہر و باطن حکومت و حکمت
عمل میں خُلق میں خَلق و خصال میں قوت
سلام و فضل و صلوٰۃ و فلاح و غفران کی
چلا چلے یہ قیامت تلک ترا جلوہ
الٰہی۔ شجرۂ احمد بڑھے پھلے پھولے
بحقِ آلِ محمدؐ۔ طفیلِ آلِ مسیحؑ

اور اسکی نسل میں برکت عیال میں برکت
بروزِ ختمِ رسل کے جمال میں برکت
مسیحِ وقت کے ہو ہر کمال میں برکت
رُوئیں رُوئیں میں ہو اور بال بال میں برکت
امان و رونق و مال و منال میں برکت
ہمارے چشمۂ آبِ زلال میں برکت
کہ بےنظیر ہو جاہ و جلال میں برکت
نہ کیوں ہو اصل ہی جیسی ظلال میں برکت
دعا قبول ہو اور اتّکال میں برکت
ہماری موت میں لذّتِ وصال میں برکت
زبان پاک ہو اور چال ڈھال میں برکت
علوم و معرفتِ بےمثال میں برکت
ہو اپنے دردِ دل لازوال میں برکت
نہ ہو کسی کے بھی خواب و خیال میں برکت
اگر ہو قال میں عظمت۔ تو حال میں برکت
بنین و اہل و نساء و رجال میں برکت
شبانہ روز ہو ہر ماہ و سال میں برکت
ہر ایک حال میں رحمت ہال میں برکت
ہو پتّہ پتّہ میں اور ڈال ڈال میں برکت
خدایا۔ بخش ہماری بھی آل میں برکت

آمین

۵ مئی قادیان

غربا کی مدد

اشیاء خورونوش کی گرانی اور جنگی ضروریات کی وجہ سے جو قحط ملک میں برپا ہے۔ وہ تمام لوگوں کے لئے عموماً اور غرباء کے لئے خصوصاً بہت تنگی اور تکلیف کا موجب ہو رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے قادیان کے غرباء کے لئے پچھلے سال بھی انتظام فرمایا۔ اور امسال بھی انتظام فرما رہے ہیں۔ جس کے لئے آپ نے متواتر خطبات میں تحریک کی ہے۔ تمام خدام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اس کام کو اپنے ہاتھ میں لیں۔ جس کی حضور نے تحریک فرمائی ہے۔ قادیان کے غرباء کے لئے بھی اور اپنے علاقہ کے احمدی غرباء کیلئے بھی گندم کا یا دوسری اشیائے خورونوش کا انتظام کریں۔ اور جو گندم قادیان ارسال کرنی ہے۔ اسے بصورت جنس یا نقدی قادیان بھیجیں۔ اور جو اپنے علاقہ کے لئے احمدی غرباء کے لئے گندم جمع کریں۔ اسے ان غرباء میں تقسیم کر دیں قائدین اور خدام کی نوازش ہوگی۔ اگر وہ اپنی ان مساعی کا ذکر اپنے ہفتہ وار یا ماہوار رپورٹ میں مرکز میں ارسال کرتے رہا کریں۔ اس سے ہمیں اندازہ ہو جائے گا کہ خدام نے اس معاملہ میں کس قدر جدوجہد کی ہے۔ اور خدمت خلق کی اہمیت کو انہوں نے کہاں تک سمجھا ہے۔

مہتمم خدمت خلق

درخواست دعا: جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور پندرہ روز سے بعارضہ سینہ [illegible] احباب [illegible] کے لئے دعا کریں۔

یوم التبلیغ برائے غیر مسلم اصحاب :-

۲۳ مئی ۱۹۴۳ء یوم التبلیغ غیر مسلم اصحاب کے لئے مقرر ہے۔ احباب اس کے لئے اچھی طرح تیاری کریں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مکتوبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام بنام سید ناصر شاہ صاحب مرحوم

قبل ازیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک مکتوب حضرت سید ناصر شاہ صاحب مرحوم کے نام "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے۔ آج اسی طرح کے بارہ مکتوب اور شائع کئے جاتے ہیں۔ جو کہ وقتاً فوقتاً حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمائے۔ ان میں سے صرف ایک خط ایسا ہے۔ جو حضور علیہ السلام کے ارشاد پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے لکھا۔ باقی سب حضرت اقدس علیہ السلام کے دست مبارک کے لکھے ہوئے ہیں۔ اصل مکتوبات حضرت شاہ صاحب مرحوم کے فرزند سید ناصر احمد شاہ صاحب بی اے کے پاس محفوظ ہیں۔ اسی قسم کے اور بھی سینکڑوں خطوط مختلف دوستوں کے پاس موجود ہوں گے کیا ہی اچھا ہو۔ کہ وہ بھی اصل یا ان کی مصدقہ نقول دفتر تالیف و تصنیف میں بھجوا دیں۔ تاکہ یہ بیش قیمت روحانی خزانہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے۔

خاکسار:۔ ملک فضل حسین۔ کارکن صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

(۱)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بہت بہت استغفار پڑھ کر آپ دعا کریں۔ اور دعا کے وقت کامل یقین قبولیت کا ہو۔ دعا میں ماندگی ظاہر نہ ہو۔ میں بھی دعا کروں گا۔ نماز میں خاص کر دعا کیا کریں۔ جس زبان میں ممکن ہو مضائقہ نہیں۔ والسلام۔

مرزا غلام احمد از قادیان ۱۷ جون ۱۸۹۳ء

از راقم نوردین۔ السلام علیکم

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی عزیزی اخویم سید ناصر شاہ صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مبلغ ایک سو روپیہ مرسلہ آپ کا پہونچ گیا خدا تعالیٰ آپ کو بہت بہت جزائے خیر پہونچائے۔ اور آپ کے ساتھ ہو۔

بخدمت اخویم محبی سید فضل شاہ صاحب

السلام علیکم۔ خط پہونچ گیا۔ اگر جموں میں طاعون کی ترقی کا خطرہ نہیں۔ تو خیر۔ ورنہ ضرور عیال کو اس جگہ سے نکالنا چاہیئے۔ والسلام۔ خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

۲۰۔ جنوری ۱۹۰۲ء

(۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی

مجی اخویم سید ناصر شاہ صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خط آج کی ڈاک میں مجھ کو ملا۔ میں انشاء اللہ آپ کے لئے دعا کروں گا۔ مطمئن رہیں۔ اور ہمیشہ خیر و عافیت سے اطلاع دیتے رہیں۔ باقی بفضلہ تعالیٰ سب طرح سے خیریت ہے۔ والسلام

راقم مرزا غلام احمد عفی عنہ

۳۱۔ جنوری ۱۹۰۶ء

(۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی عزیزی اخویم سید ناصر شاہ صاحب سلمہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ بدریافت خیر و عافیت خوشی ہوئی۔ اور اس سے پہلے مبلغ ایک سو ۱۰۰ روپیہ ایک دفعہ اور مبلغ پچاس ۵۰ روپیہ (دیگر) آپ کے مرسلہ پہونچے۔ اور مبلغ آٹھ روپے کی نسبت مجھ کو یاد نہیں۔ شاید پہونچے ہیں۔ ان کا حال دریافت کر کے لکھوں گا باقی ہر طرح سے خیریت ہے۔ میں آپ کے لئے انشاء اللہ دعا کروں گا۔ خدا تعالیٰ روگوں کو درمیان سے اٹھا دے۔ سنا گیا ہے۔ کہ کشمیر میں طاعون ہے۔ معلوم نہیں۔ یہ خبر کہاں تک صحیح ہے۔ مکرر یہ کہ آج ۱۹۔ مارچ ۱۹۰۶ء کو مبلغ آٹھ روپے کا منی آرڈر پہونچ گیا۔ اسی وقت پہونچا ہے۔ انشاء اللہ آپ کے لئے دعا کرتا رہوں گا۔ خدا تعالیٰ حاسدوں سے محفوظ رکھے۔ والسلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ

۱۹۔ مارچ ۱۹۰۶ء

(۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

۳۱۔ جون ۱۹۰۶ء

مجی اخویم سید ناصر شاہ صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کے دو عنایت نامہ پہونچے۔ میں بباعث بیماری نقرس اور تکلیف درد جواب نہیں لکھ سکا۔ گلاس پہونچ گئے ہیں۔ مگر سخت ترش تھے۔ اس لئے ان کا اچار ڈال دیا۔ کسی دوسرے پھل کی تلاش رکھیں جو اس ملک میں نہ ہوتا ہو۔ اور میں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے لئے ہمیشہ دعا کرتا رہوں گا۔ اب میری طبیعت بہ نسبت سابق رو بصحت ہے۔ مگر چل نہیں سکتا چلنے سے سخت درد ہوتی ہے۔ باقی خیریت ہے۔ والسلام۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

(۶)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی عزیزی اخویم سید ناصر شاہ صاحب سلمہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کئی روز کا آپ کا خط آیا ہوا تھا۔ میں بیمار رہا۔ جواب نہیں لکھ سکا۔ جہاں تک ممکن ہے۔ دعا توجہ سے کی گئی ہے امید ہے۔ کہ آپ اپنے حالات خیریت آیات سے مطلع فرمائیں گے۔ باقی سب طرح سے خیریت ہے۔ والسلام۔

مرزا غلام احمد عفی عنہ

۱۰۔ جولائی ۱۹۰۶ء

(۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی عزیزی اخویم سید ناصر شاہ صاحب سلمہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں آپ کے خط کا بباعث علالت طبع جلد جواب نہیں دے سکا۔ دعا بہت کی گئی۔ امید ہے۔ اپنے حالات خیریت آیات سے مطلع فرمائیں گے۔ خدا تعالیٰ آپ کو ہر ایک وقت میں محفوظ رکھے۔ باقی اس جگہ بفضلہ تعالیٰ ہر طرح سے خیریت ہے

والسلام۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ۔

۲۹۔ جولائی ۱۹۰۶ء

(۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی عزیزی سید ناصر شاہ صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ اور نیز مبلغ پچاس ۵۰ معہ اس کے جو منظوری آئی۔ پہونچ کر بہت خوشی ہوئی۔ خدا تعالیٰ آپ کو یہ ترقی مبارک کرے۔ اور آپ کی آسائش اور عمر میں برکت دے۔ اور آفات سے بچاوے آمین باقی بفضلہ تعالیٰ سب طرح سے خیریت ہے۔ والسلام۔

مرزا غلام احمد عفی عنہ۔ از قادیان

۲۶ اگست ۱۹۰۶ء۔

(۹)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی اخویم سید ناصر شاہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا محبت نامہ مجھ کو ملا۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ کار معلوم میں دعا کروں گا۔ خدا تعالیٰ آپ کی دعا منظور فرمائے۔ آمین۔ معہ ۵۰ روپے پہونچ گئے باقی خیریت ہے والسلام۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

۹ نومبر ۱۹۰۶ء۔

(۱۰)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی عزیزی اخویم سید ناصر شاہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مبلغ پچاس ۵۰ روپے مرسلہ آپ کے آج کی ڈاک میں مجھ کو ملے۔ جزاکم اللہ خیرا۔ خدا تعالیٰ آپ کو ہر ایک بلا سے محفوظ رکھے۔ اور مشکلات حل فرمائے۔ میں غائبانہ آپ کے لئے دعائیں کیا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ اس نواح میں ہیضہ کا بہت ہی زور سنا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ امن میں رکھے۔ آمین۔ انشاء اللہ دعا کرتا رہوں گا۔ باقی سب طرح سے خیریت ہے۔ والسلام۔

مرزا غلام احمد عفی عنہ

(۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مخدومی مکرمی اخویم سلمہ اللہ تعالےٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خط آپکا موفقت حکیم حضرت مولوی نورالدین صاحب حضرت اقدس کی خدمت میں پہونچا۔ حضرت صاحب نے آپ کے حق میں بہت دُعا فرمائی ہے۔ اور بہت فکر ہے۔ اپنی طبیعت کی خیریت سے جلد جلد اطلاع دیں۔ حضرت صاحب کا خیال آپ کی طرف لگا ہوا ہے

والسلام ۴ جنوری ۱۹۰۶ء
بدست (مفتی) محمد صادق عفی اللہ عنہ از قادیان

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی عزیزی اخویم سید ناصر شاہ صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
مجھ کو افسوس ہے کہ میں بباعث بیماری جلد جواب نہیں دے سکا۔ اور اس وجہ سے مجھے یاد نہیں۔ کہ میں نے پہلے خط کا جواب بھی دیا یا نہیں۔ میں نے اس وقت آپ کے لئے دُعا کی ہے۔ مگر میں اس وقت بھی بیمار ہوں۔ انشاء اللہ بہت دُعا کروں گا۔ بہت ضروری ہے کہ آپ ان اضطرار کے دنوں میں جلد جلد بلکہ روز اطلاع دیں۔ مجھ کو بہت فکر ہے۔ آپ کے الفاظ نہائت (تشویش) میں ڈالتے ہیں۔

والسلام مرزا غلام احمد عفی عنہ
۷ دسمبر ۱۹۰۵ء

سندھ کے لئے مبلغ کی ضرورت

ایک مولوی فاضل اچھے علم والے مبلغ کی ضرورت ہے۔ جو نہائت دیندار۔ راستگو نمازی۔ تہجد گزار اور احمدیت کا اچھا نمونہ دکھانے والا۔ عالم اس قدر ہو۔ کہ سندھ اسٹیٹس کے لئے قاضی مقرر کیا جا سکے۔ اتنا ذہین ہو کہ سندھی زبان جلد سیکھ سکے۔ دیہاتی زندگی سے شغف رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جا سکتی ہے درخواستیں جلد از جلد میرے نام آنی چاہئیں

(ناظر دعوۃ وتبلیغ)

ایک نہایت قبیح عادت — گالی بکنا

گالی بکنا ایک سخت تکلیف دہ عیب ہے۔ اس سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے یہ طبعی امر ہے۔ کہ انسان اپنے متعلق کوئی بُری بات خواہ غلط ہی کیوں نہ ہو سننا نہیں چاہتا۔ اور اس سے وہ سخت ذہنی تکلیف محسوس کرتا ہے۔ بعض لوگ گالیوں کو اپنے کلام کا جزو بنا لیتے ہیں۔ اور ان میں یہ بدعادت اس قدر راسخ ہو جاتی ہے۔ اور وہ بے اختیار ہو کر بیجان چیزوں کو بھی گالیاں بکتے رہتے ہیں۔ مثلاً اگر ذرا جوتی ہی نہ ملے۔ تو اسے گالی بک دی۔ یا کسی جانور کو ہی گالیاں بکنی شروع کر دیں۔

بہت کم لوگ ہیں جو اس قبیح عادت سے بکلی مجتنب رہتے ہیں۔ کوئی نہ کوئی گالی غصہ کے وقت عموماً ہر شخص کی زبان پر آجاتی ہے۔ حتیٰ کہ بعض نیک اور متقی نظر آنے والے بزرگ بھی جو یوں تو گالیوں سے بہت نفرت کرتے ہیں۔ غصہ کے وقت بے قابو ہو کر اس بدخصلت کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا سبب یہ ہے۔ کہ ہمارے مربی اور نگران یہ نہیں جانتے کہ چھوٹی سے چھوٹی بات بھی انسانی طبیعت پر اپنا دیرپا اثر راسخ کر جاتی ہے۔ اس امر کا خیال نہیں کرتے۔ اس طرح یہ بدخصلت عام طور سے پھیل جاتی ہے۔ ماں باپ اور استادوں کو ذرا کسی بات پر غصہ آ جائے۔ تو بچوں کو بے نقط سنانی شروع کر دیتے ہیں۔ بچے کے ذہن میں بھی وہ بکواس محفوظ ہو جاتی ہے۔ اور پھر اپنے ہمجولیوں کے ساتھ اسی قسم کے مواقع پر اس کا ذہن انہی باتوں کو زبان کے ذریعہ خارج کرنے لگ جاتا ہے

یاد رکھنا چاہیئے کہ زبان ہی انسان کی تہذیب و شائستگی کا پہلا معیار ہے کبھی کوئی شخص مہذب اور شائستہ نہیں بن سکتا جب تک اس کی زبان بے ہودگیوں اور خرافات سے پاک نہ ہو۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو خاص طور سے مخاطب کر کے فرمایا ہے۔ کہ تم ایک دوسرے کو عیب والی بات مت کہو۔ اور نہ ایسا لفظ منہ سے نکالو۔ جسے دوسرا بُرا سمجھے۔ ایمان لانے کے بعد بھی ایسی بدخصلتوں کو نہ چھوڑنا بہت ہی بُرا ہے۔" آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ گالی بکنے والا اور اپنے بھائیوں پر لعنت ملامت کرنے والا شخص مومن نہیں۔ منافق کی مشہور نشانیوں میں سے حضور علیہ السلام نے ایک نشانی گالی بکنا بیان فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ "مجھے اپنی امت پر زیادہ خوف منافق اور زبان دراز کا ہے۔" گالیاں بکنے سے انسان کا دل بھی گندہ اور ناپاک ہو جاتا ہے۔ ہر بات جو انسان کے مونہہ سے نکلتی ہے۔ اس کا منبع دل و دماغ ہے۔ جس شخص کے مونہہ پر گندی اور ناپاک باتیں جاری رہتی ہوں اس کا دل و دماغ کیسے پاکیزہ رہ سکتا ہے اس لئے ارشاد نبوی ہے۔ کہ مومن کی زبان اس کے دل کے پیچھے رہتی ہے۔ یعنی پہلے وہ دل میں سوچ لیتا ہے۔ پھر زبان سے بولتا ہے۔ امیرالمومنین حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ "تلوار کا اثر جسم پر ہوتا ہے۔ اور بُری گفتار کا رُوح پر۔ حکیم بوعلی سینا کہتے ہیں۔ کہ "سب بیماریوں میں سے بدترین دل کی بیماری ہے۔ اور دل کی بیماریوں میں سے بدترین دل آزاری ہے" گالیاں کیا چیز ہیں؟ دوسروں کو دکھ دینے والی باتیں کہہ کر اس کی دل آزاری کرنا۔ گویا۔ یہ "دل کی بیماری" ہیں جو بالآخر روحانی موت کا پیغام لاتی ہیں ؎

پس تم بچاؤ اپنی زباں کو فساد سے
ڈرتے رہو عقوبت رب العباد سے

یاد رکھنا چاہیئے کہ گالیاں نہ صرف بدتہذیبی کا نشان ہی ہیں۔ بلکہ یہ بدخصلت انسان کو اچھی صحبت میں بیٹھنے کے ناقابل بنا دیتی ہے۔ اور اخلاقی و روحانی اصلاح سے باز رکھتی ہے۔ اور خودداری وغیرت کا مادہ کم کر دیتی ہے۔ جو دوسروں کو بُرا کہتا ہے وہ بُرا سنتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا لوگو تم اپنے ماں باپ کو گالیاں نہ دیا کرو۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ایسا کون احمق ہوگا۔ جو اپنے والدین کو گالی بکے۔ فرمایا جو شخص کسی کے ماں باپ کو گالی دیتا ہے۔ اور اس طرح دوسرے شخص کو اشتعال دلا کر اپنے ماں باپ کے حق میں اس سے گالی سنتا ہے۔ تو یوں سمجھو۔ کہ گویا وہ گالیاں اس شخص نے خود اپنے ماں باپ کو دیں۔ جو اس بدخصلت کا پہلے محرک ہوا۔

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اس مضمون میں اپنی معرکۃ الآرا تصنیف "احمدیت" میں تحریر فرماتے ہیں۔

"ظالم طاقتور ہو۔ اور مظلوم اس سے بدلہ نہ لے سکتا ہو۔ یا کسی مصلحت کی وجہ سے بدلہ نہ لینا چاہتا ہو۔ پس وہ زبان سے اس کی بدگوئی اور عیب چینی کر کے اپنا دل ٹھنڈا کرنا چاہے۔ تو اس کی نسبت فرمایا ولا تلمزوا انفسکم ولا تنابزوا بالالقاب (حجرات ع ۲) تم کو ایک دوسرے کی عیب چینی کرنی جائز نہیں۔ اور نہ گالیاں دینی جائز ہیں۔

پس گویا عیب چینی اور گالیاں دینی بالکل منع کر دیں۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ ایسا کیوں منع ہے؟ جو شخص اپنے نقصان کا بدلہ نہیں لے سکتا۔ وہ کیوں عیب چینی کر کے اس شخص سے بدلہ نہ لے۔ اور گالیاں دے کر دل خوش نہ کرے۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ گالیاں اس لئے منع ہیں۔ کہ وہ جھوٹ ہیں۔ اور جھوٹ اسلام پسند نہیں کرتا۔ اور وہ فحش ہیں۔ اور فحش کو اسلام پسند نہیں کرتا۔ اور عیب چینی اس لئے منع ہے۔ کہ یہ سزا بجائے اصلاح کے فساد کا موجب ہوتی ہے۔ کیونکہ جس کی بدیوں کو علی الاعلان بیان کیا جاتا ہے اس کی شرم اڑ جاتی ہے۔ اور وہ بے حیائی کا مرتکب ہونے لگتا ہے۔"

(احمدیت صفحہ ۱۳۴)

نیز فرماتے ہیں

"لوگ بچوں کے سامنے بھی گالیاں دیتے رہتے ہیں۔ جس سے بچوں کے اخلاق خراب ہو جاتے ہیں۔ تمہیں چاہیئے۔ کہ تم مومن بنو۔ اور کوئی ایسا لفظ تمہاری زبان پر جاری نہ ہو۔ جو فحش ہو۔" (نجات صفحہ ۳۱)

خاکسار۔ مبارک احمد خان امین آبادی

ایک احمدی کا اقرار

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان الفاظ میں ہر احمدی یہ اقرار کرتا ہے:۔

"میں اپنی جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ ہماری جماعت کے دوست غور کریں کہ ان میں سے ہر شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر یا اسے اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیکھنے کا موقعہ نہیں ملا۔ تو اس نے آپ کے خلفاء کے ہاتھ پر ہاتھ دے کر اس کا اقرار کیا ہے۔ کہ جو میرا ہے میرا نہیں۔ بلکہ خدا کا ہے۔ اور میں اس کی ملکیت کو تسلیم کرتا ہوں۔ اور اس کے ایجنٹ اور مختار کے ہاتھ پر اقرار کرتا ہوں۔ کہ اس کے دین کی خدمت کے لئے جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہوگی۔ ان تمام قربانیوں میں حصہ لونگا" (وہ جو تحریک جدید کی قربانیوں میں شامل نہیں۔ وہ اپنے اقرار کو یاد کریں۔ بیشک تحریک جدید کی قربانیاں طوعی اور خوشی کی قربانیاں ہیں۔ اس میں کسی پر کسی قسم کا جبر واکراہ نہیں۔ مگر ان قربانیوں سے کوتاہی نہیں کی جا سکتی کیونکہ قربانیاں ہی ہیں۔ جن کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم کو جذب کیا جا سکتا ہے۔ پس وہ جو شامل نہیں۔ اپنے اقرار کو یاد کر کے تحریک جدید میں شامل ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے ایسی قربانیاں کریں۔ جو ان کو اس کے فضلوں اور رحمتوں کا وارث کردیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید) "اس کے تمام احکام قبول کروں گا۔ اسلام کے احیاء کیلئے ہمیشہ کوشاں رہوں گا۔ اور اپنی اور اپنے تمام رشتہ داروں کی زندگی اسلام کی ترقی کے لئے لگا دوں گا۔ اب آپ غور کریں۔ کہ کیا واقعہ میں ہم میں سے ہر شخص اس امانت کو ادا کر رہا ہے"۔

اگر آپ اس اقرار کو پورا کر رہے ہیں۔ تو آپ کو مبارک ہو۔ ورنہ آپ اشاعت اسلام اور اشاعتِ احمدیت کے لئے تحریک جدید کی قربانیوں میں شامل ہو جائیں۔ تحریک جدید کا جہاد دس سالہ جہاد ہے۔ جس کا اب نواں سال جا رہا ہے۔ اس جہاد میں شامل ہونے کے لئے کم سے کم پانچ روپیہ سالانہ لئے جاتے ہیں۔ اور ایک آنہ سالانہ اضافہ کے ساتھ نو سال کے ۴۷/۴ ہوتے ہیں اور دس سال کے ۵۲/۱۳ جو کم سے کم رقم ہے۔ مگر ہر شخص کو خدا تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق زیادہ سے زیادہ قربانی کرنی چاہیئے۔ حتّٰی کہ آٹھویں۔ نویں و دسویں سال میں اسکی قربانی کی حد اسکی ایک ماہ کی آمد سے بھی بڑھ جائے جو لوگ اس سے پہلے ناداری۔ طالب علمی۔ بیکاری وغیرہ کی وجہ سے شامل نہیں ہو سکے انکو اب بھی شامل ہونے میں کوئی روک نہیں جس احمدی کو اللہ تعالیٰ توفیق بخشے تحریک جدید کے دس سالہ جہاد میں شامل ہو جائے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس کشف کے پورا کرنے میں حصہ دار ہو۔ جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ۱۸۹۱ء میں "پانچہزار سپاہیوں کے دیئے جانے کے متعلق اللہ تعالےٰ نے دکھایا۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

نوٹ:۔ وہ جو تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہ۲۲

یورپ میں کس مقام پر حملہ کیا جا سکتا ہے؟

بیزرٹا اور ٹیونس پر اتحادیوں کا قبضہ ہو جانے کے بعد یورپ کے کس مقام پر جنگ کے اہم ترین واقعات رُونما ہونگے۔ ہو سکتا ہے کہ شروع شروع میں یورپ کے ایک سے زیادہ مقامات پر اتحادی فوجیں اتریں۔ یہ اقدامات یورپ کے شمالی ساحل پر عمل میں آئیں گے۔ یا جنوبی ساحل پر؟ اس سوال کے جواب کے لئے واقعات کا انتظار کرنا ہوگا۔ لیکن اس ضمن میں چند باتیں قابل غور ہیں۔ اول مکمل ہوائی غلبہ حاصل ہونا چاہیئے۔ دوئم سمندر میں بحری طاقت غالب ہو۔ سوئم ٹرانسپورٹ اور سپلائی کے لئے زیادہ سے زیادہ جہاز ہوں۔ چہارم۔ جس ساحل پر چڑھائی ہوئی ہو وہاں بندرگاہیں اچھی ہوں۔ اور جملہ سہولتیں میسر ہوں۔ پنجم بحری فاصلہ کم سے کم ہو۔ ششم جس علاقے پر حملہ کرنا مقصود ہو۔ وہاں کافی تعداد میں ایسے میدان ہوں۔ جہاں ہوائی جہاز اتر سکتے اور پرواز کر سکتے ہوں۔ تاکہ حملہ کرنیوالی بری فوجوں کی امداد کر سکیں۔ اور جس رقبے پر حملہ کیا جائے۔ وہ بڑا اہم ہو۔ یہ چند اہم ترین باتیں ہیں۔ ان کے علاوہ کئی اور امور ہیں۔ جن پر غور کرنا ضروری ہے۔

تونسیہ میں محوریوں کے ہتھیار ڈالنے کے دلچسپ واقعات

تونسیہ کے محاذ سے تونسیہ میں محوری جرنیل جس طرح ہتھیار ڈال رہے ہیں۔ اس کے ضمن میں ایک دلچسپ واقعہ قابل ذکر ہے۔ ایک اطالوی کرنل اپنی کار میں اتحادیوں کے ایک مورچے میں آیا۔ اور اپنے آپ کو اتحادی افسر کے حوالے کر دیا۔ اس کے بعد اسنے کہا۔ میں ایک درخواست کرنا چاہتا ہوں۔ ازراہ نوازش اسی کار کو واپس جانے کی اجازت دیجئے۔ کیونکہ میرے کمپنی کمانڈروں نے بھی اپنے آپکو حوالے کرنا ہے اور وہ اسی کار میں آئینگے۔ اسی طرح دیگر اتحادی مورچوں میں محوری افسر اور سپاہی اپنی کاروں اور لاریوں میں آئے اور ہتھیار ڈالکر اپنے آپکو حوالے کر دیا۔

ہالینڈ کی یونیورسٹیاں بند ہو گئیں

مصدقہ غیر جانبدار ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہالینڈ کی تمام یونیورسٹیوں میں طلبہ نے ہڑتال کر دی ہے۔ نازیوں نے حکم جاری کیا تھا کہ تمام طلبہ جرمنی میں کارخانوں اور کھیتوں میں کام کرنے کیلئے اپنے آپکو پیش کریں۔ اور جب اس کا جواب نہ ملا۔ تو انہوں نے جبری بھرتی کا حکم جاری کر دیا۔ اسپر پروٹسٹ کے طور پر طلبہ نے ہڑتال کر دی۔ اور وہ کالج چھوڑ کر باہر چلے گئے ہیں۔

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

لنڈن ۱۳ مئی۔ سرکاری اعلان کے علاوہ دوسرے ذرائع سے بھی اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ ٹیونیشیا میں جرمن فوجوں کا کمانڈر انچیف جنرل ارنہم گرفتار کر لیا گیا ہے جب اسے گرفتار کیا گیا۔ تو وہ اپنے کمرے میں سویا پڑا تھا۔ یہ صبح ۵ بجے کا وقت تھا۔ اس گرفتاری کا اعلان ابھی جرمنی میں نہیں کیا گیا۔

لنڈن ۱۳ مئی۔ جنرل آرنہم کے سامنے اتحادیوں کی شرائط یہ تھیں۔ کہ جرمن فوجیں غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دیں۔ تمام اسلحہ جات اتحادیوں کے سپرد کئے جائیں۔ جنرل آرنہم نے کہا۔ کہ میں ان شرائط کو منظور نہیں کر سکتا۔ چنانچہ اس جواب پر اُسے گرفتار کر لیا گیا۔

لنڈن ۱۳ مئی۔ آج ہاؤس آف کامنز میں ڈپٹی پرائم منسٹر مسٹر اٹیلے نے کہا کہ شمالی افریقہ کی مہم کا غیر متوقع طور پر جلد ہی خاتمہ ہو گیا ہے۔ اس وقت شمالی افریقہ پر اتحادی مکمل طور پر قابض ہو گئے ہیں۔ اس علاقے پر محوریوں کے لئے دوبارہ حملہ کرنا آسان نہیں اس علاقے کو محوریوں پر مزید حملے کرنے کے لئے ہراول اڈوں کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ تاکہ ٹیونیشیا کے جرمن جرنیلوں کی طرح ہٹلر بھی غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالنے کے لئے مجبور ہو جائے۔ اب تک ڈیڑھ لاکھ جرمن فوجی قید کئے جا چکے ہیں۔ اور ایک ہزار سے زیادہ توپیں۔ ۲۵۰۰ ٹینک اور کئی ہزار موٹر لاریاں اتحادیوں کے قبضے میں آچکی ہیں مجھے کامل یقین ہے کہ جس جنگ کا اب خاتمہ ہوا ہے۔ اسے فوجی آرٹ کی ایک قابل یادگار مثال تصور کیا جائے گا۔

نئی دہلی ۱۳ مئی۔ گورنمنٹ ہند نے مندرجہ ذیل اعلان جاری کیا ہے۔

گندم لائلپور -/۱۰/۱۰ ہاپوڑ -/۱۲/۱۱ روپے

دہلی ۱۳ مئی۔ ڈون بیک (محاذ برما) کے معرکہ میں غیر معمولی شجاعانہ کارنامہ پر پنجاب رجمنٹ کے پرکاش سنگھ کو وکٹوریہ کراس عطا کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے دو اور ہندوستانیوں کو اس اعزاز سے مشرف کیا جا چکا ہے۔

لنڈن ۱۳ مئی۔ ایوان عام میں مسٹر ایمری سے مسٹر جناح کی اس تقریر کے متعلق استفسار کیا گیا جس میں "برطانی حکومت کے خلاف مشترک ہندو مسلم اقدام کی اپیل کی گئی تھی۔ نیز یہ بھی دریافت کیا گیا کہ آیا مسٹر جناح کو نظر بند کئے جانے کی تجویز زیر غور ہے مسٹر ایمری نے کہا کہ ہم سب اس امر پر متفق ہیں کہ ہندوستانیوں کی آئینی ترقی کے لئے ہندو مسلم سوال کا دیرپا حل ضروری ہے۔ لیکن مسٹر جناح کی تقریر کی رپورٹ سے یہ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ انہوں نے اپنے کو کسی ایسی انقلابی سرگرمی سے وابستہ کیا۔ جس کی بنا پر کانگرس پارٹی کے لیڈروں کی نظر بندی عمل میں لائی گئی ہے۔

لنڈن ۱۳ مئی۔ رائٹر کے نامہ نگار نے اعلان کیا ہے کہ افریقہ کی جنگ کچھ دن کم تین سال تک جاری رہی۔ اس جنگ میں افریقہ کی اطالوی سلطنت کا خاتمہ ہو گیا۔ اور اس عرصہ میں ۹ لاکھ محوری سپاہی ہلاک۔ زخمی اور گرفتار ہوئے۔

لنڈن ۱۳ مئی۔ امارت بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ بحیرۂ اٹلانٹک میں ایک برطانی جہازی قافلے پر جس کے ساتھ جنگی جہاز اور طیارے بھی تھے ۲۵ جرمن آب دوزوں نے حملہ کیا۔ دس دن تک جنگ جاری رہی۔ اتحادی جہازی قافلہ بہت تھوڑا نقصان اٹھا کر اپنی منزل مقصود پر پہنچ گیا۔ اس جنگ میں برطانی طیاروں اور جنگی جہازوں نے دس جرمن آب دوزوں کو غرق کر دیا۔

لاہور ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور میونسپل کارپوریشن کے موجودہ ایڈمنسٹریٹر مسٹر ٹیلر آئی سی ایس کو اس عہدے سے ہٹا کر کسی اور جگہ بھیج دیا جائے گا۔ وزیر بلدیات پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس عہدے کو یورپین افسر کی تحویل میں نہ رکھا جائے معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبد المجید صاحب پی سی ایس ڈپٹی کمشنر کو ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا جائے گا۔ کارپوریشن کے موجودہ سکرٹری مسٹر ظفر الحق کی میعاد عہدہ ختم ہو رہی ہے۔ اس میں توسیع نہیں کی جائے گی۔ ان کی جگہ رائے بہادر نتھورام کو سکرٹری مقرر کیا جائے گا۔

لنڈن ۱۳ مئی۔ روما ریڈیو نے آج صبح اعلان کیا کہ مسولینی نے شمالی افریقہ کے اطالوی جرنیلوں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہاں جنگ بند کر دی جائے۔ آج رات روما ریڈیو ایک اہم اعلان براڈکاسٹ کرے گا۔

ٹوکیو ۱۳ مئی۔ جاپان ریڈیو نے کل اعلان کیا ہے کہ شمالی بحرالکاہل میں واقعہ جزیرہ آٹو میں زبردست امریکن فوج اُتر آئی ہے۔ یہ جزیرہ جزائر الیوشن کے مغربی سرے پر ہے۔ اس وقت وہاں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ جاپانیوں نے گذشتہ جون میں اس پر قبضہ کیا تھا۔

کراچی ۱۴ مئی۔ سندھ کے سابق وزیر اعظم مسٹر اللہ بخش شکارپور سکھر روڈ پر کار میں اپنے بعض دوستوں کے ہمراہ جا رہے تھے کہ کسی نے گولی مار دی۔ گولی ان کے سینہ میں لگی۔ اور طبی امداد ملنے سے قبل وہ فوت ہو گئے۔ ان کے ساتھی بھی زخمی ہوئے۔ ابھی کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ حملہ آوروں کی تعداد چار بیان کی جاتی ہے۔

دہلی ۱۴ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۱۱ مئی کو برطانی فوجیں برما میں مانگڈاؤ سے پیچھے ہٹ آئیں۔ دشمن کوئی مزاحمت نہ کر سکا۔ اب انہوں نے شمال میں نئے مورچے سنبھال لئے ہیں جو حفاظتی نقطۂ نگاہ سے زیادہ محفوظ ہیں۔

واشنگٹن ۱۵ مئی۔ مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ نے بڑے بڑے افسروں سے ملاقات کی مسٹر روزویلٹ نے اخباری نمائندہ سے کہا۔ کہ اس کانفرنس کے بارہ میں ابھی کوئی بیان نہیں دیا جا سکتا۔ بات چیت جاری ہے۔ مگر آئندہ چند روز تک کوئی اہم خبر نہیں دی جا سکے گی۔

واشنگٹن ۱۵ مئی۔ آج مسٹر چرچل نے انگلستان کے ہوم گارڈز کے نام ایک براڈکاسٹ میں کہا کہ ہم یہاں اپنی فوجوں کے لئے اگلا پروگرام بنا رہے ہیں۔ اس وقت برطانیہ میں زبردست فوجیں موجود ہیں۔ مگر اب وقت آگیا ہے۔ جب وہ آگے بڑھ کر یورپ میں دشمن پر حملہ کریں گی۔ اب ان فوجوں کا ایک بہت بڑا حصہ باہر جانے پر مجبور ہوگا۔ اور اس وقت ملک کے اندر تمام ذمہ داری کا بوجھ ہوم گارڈز کے کندھوں پر پڑے گا۔ اور ہمارے ہوم گارڈز کو اس کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

لنڈن ۱۵ مئی۔ شمالی افریقہ میں شاندار فتح حاصل ہونے پر ملک معظم نے مسٹر چرچل کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ افریقہ کی لڑائی شاندار طور پر ختم ہو چکی ہے۔ اور اسے فتح کرنے میں آپ کے عزم اور استقلال کا بڑا دخل ہے۔ جس کے لئے تمام اتحادی ممالک آپ کے مشکور ہیں۔

واشنگٹن ۱۵ مئی۔ مارشل چیانگ کائی شیک نے مسٹر چرچل کو افریقہ کی فتح پر مبارکباد کا تار بھیجا تھا۔ جواب میں مسٹر چرچل نے لکھا ہے کہ وہ دن دور نہیں جب اتحادی افواج جاپانیوں کو چین سے نکال دینگی۔ انہوں نے افریقہ میں جرمن اور اطالوی فوجوں کو کچل کر رکھدیا ہے۔

لنڈن ۱۵ مئی۔ امریکن اڑن قلعوں نے کیل میں جرمن جہازوں اور آبدوزوں کے کارخانے پر زبردست حملہ کیا۔ انٹورپ میں موٹر سازی کے کارخانے کو بھی نشانہ بنایا گیا ایسن کے صنعتی ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ انگریزی طیاروں نے سنٹرل روہر میں دشمن کے صنعتی علاقوں پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ ۳۴ طیارے واپس نہیں آسکے۔ برلین پر بھی ۶۲ حملہ کیا گیا۔

ماسکو ۱۵ مئی۔ روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ روسی فوجیں نوورسسک کے محاذ پر کچھ اور آگے بڑھ گئی ہیں اور دشمن کی کئی قلعہ بندیوں کا صفایا کر دیا ہے۔ روسٹوف کے محاذ پر دشمن کے گولہ بارود سے بھرے ہوئے ایک سو چھکڑے تباہ کر دئے گئے۔ روسی طیاروں کی سرگرمیاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے اوریل سے یوکرین تک تمام ریلوے جنکشنوں پر شدید بمباری کی۔ ان لڑائیوں میں دشمن کے ۷۲ اور روسیوں کے ۲۳ طیارے کام آئے۔ دشمن کے ذخائر نیز رسد اور کمک کے رستوں کو سخت نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ رحمت اللہ خان شاکر